سُوۡرَةُ الۡحَجِّ

سوال 1: سورۃ الحج کا مختصر تعارف اور اس کے مضامین تحریر کریں۔

جواب: سورۃ الحج کا تعارف

سورۃ الحج میں دس (10) رکوع اور اٹھتر (78) آیات ہیں۔ سورۃ الحج ایک منفرد سورت ہے، اس کا کچھ حصہ مدنی ہے اور کچھ مکی، اس سورت کا نزول مکہ مکرمہ میں ہجرت سے پہلے ہو چکا تھا اور تکمیل ہجرت کے بعد مدینہ منورہ میں ہوئی۔

اس سورۃ میں بتایا گیا ہے کہ حج حضرت ابراہیم علیہ السلام کے زمانے میں کس طرح شروع ہوا اور اس کے بنیادی ارکان کیا؟ ہیں اسی وجہ سے اس کا نام سورۃ الحج ہے۔

سورۃ الحج کا خلاصہ قیامت کے احوال، حج و قربانی کا بیان اور جہاد کی اجازت ہے۔

سورۃ الحج کے اہم مضامین

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں حج کی فرضیت، حج کے مناسک، جہاد کی مشروعیت اور دین اسلام کے بنیادی عقائد کو دلائل کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔

1- قیامت کے احوال کا بیان

سورۃ الحج کی ابتدا میں قیامت کے احوال کا بیان ہے۔ قیامت کے دن منافقوں اور کافروں کے برے انجام اور مومنوں کے اچھے انجام کا ذکر ہے۔ مخالفین قرآن کو بتایا جا رہا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی پکڑ اور قیامت کا عذاب بڑی ہولناک چیز ہے۔

2- قدرت کی نشانیاں

اس سورت میں اللہ تعالیٰ نے زمین و آسمان کی مثال دیتے ہوئے قدرت کی نشانیوں سے آگاہ کیا ہے۔

3- حج اور قربانی کے احکام کا بیان

اس سورت میں حج اور قربانی کے احکام بیان ہوئے ہیں۔ حج اور قربانی کی حقیقت سے آگاہ کیا گیا ہے۔

4- جہاد کی اجازت

مشرکوں کے خلاف جہاد کی اجازت دی گئی ہے اور شرک سے منع کیا گیا ہے۔ جہاد کی اجازت کو مسلمانوں کے لیے خوش خبری قرار دیا گیا کیوں کہ اب انھیں کافروں کے ظلم و ستم کے خلاف طاقت کے استعمال کی اجازت مل گئی۔ آنے والے حالات نے ثابت کیا کہ یہ اجازت واقعی ایک بڑی خوش خبری تھی۔

5- ایمان لانے کی دعوت

سورۃ الحج کے آخر میں تمام انسانوں کو ایمان لانے کی بھرپور دعوت دی گئی ہے۔ پھر بتایا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرشتوں اور

USTAD 360° استاد

انسانوں میں سے جس کو چاہا پیغام پہنچانے کے لیے منتخب فرمایا۔

6- عمل صالح کی تلقین

ایمان والوں کو عمل صالح کرنے اور امت کی ذمہ داری ادا کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

7- جنت اور دوزخ کے حق دار

مشرکین کے لیے جہنم کی وعید سنائی گئی ہے۔ حق تعالیٰ کی وحدانیت کا انکار کرنے والوں کے لیے بھڑکتی ہوئی آگ کا عذاب ہے جب کہ اللہ کے حکم کی پاسداری یعنی دعوت حق کو قبول کرنے والوں کے لیے جنت کی بشارت ہے۔

سوال 2: سورۃ الحج کے علمی وعملی نکات بیان کریں۔

جواب: سورۃ الحج کے مطالعہ سے جو علمی وعملی نکات معلوم ہوتے ہیں، ان میں سے چند درج ذیل ہیں:

1- قیامت کا دن ایک نہایت سخت اور ہولناک دن ہوگا جو لوگوں کے ہوش اڑا دے گا۔ (سورۃ الحج: 2،1)

2- شیطان کی پیروی کرنے والے دنیا میں گمراہی اور آخرت میں عذاب میں ہوں گے۔ (سورۃ الحج: 4،3)

3- شرک کے لیے کوئی دلیل نہیں ہے۔ (سورۃ الحج: 8، 9، 17)

4- منافقین اللہ تعالیٰ کی عبادت کنارے کنارے رہ کر کرتے ہیں اور دنیا کے فائدے پر خوش ہوتے ہیں اور نقصان پر دین سے دور ہو جاتے ہیں۔ (سورۃ الحج: 11)

5- ساری کائنات اللہ تعالیٰ کے حضور سجدہ ریز ہے۔ (سورۃ الحج: 18)

6- نیک اعمال کرنے والوں کو جنت عطا کی جائے گی جس کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی اور انھیں سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے اور موتی پہنائے جائیں گے۔ ان کے لیے ریشم کا لباس ہوگا۔ (سورۃ الحج: 23)

7- قربانی کرنا، نماز قائم کرنا، انفاق فی سبیل اللہ، صبر کرنا، قناعت اختیار کرنا اور شکر ادا کرنا نیکی کے کام ہیں۔ (سورۃ الحج: 35، 36)

8- اللہ تعالیٰ خیانت کرنے والوں کو پسند نہیں فرماتا۔ (سورۃ الحج: 38)

9- کثرت سے ذکر کرنا اللہ تعالیٰ کی مدد کے حصول کا ذریعہ ہے۔ (سورۃ الحج: 40)

10- اللہ تعالیٰ ان کی مدد فرماتا ہے جو اللہ تعالیٰ کے دین کی مدد کرتے ہیں۔ (سورۃ الحج: 46)

11- ایمان لانے والوں اور نیک اعمال کرنے والوں کے لیے مغفرت اور عزت کی روزی ہے۔ (سورۃ الحج: 50)

(٢٢) سُوْرَةُ الْحَجِّ مَدَنِيَّةٌ (١٠٣)

سورۂ حج مدنی ہے (آیات: ٧٨/رکوع: ١٠)

نوٹ: سورۂ الحج کی آیاتِ مبارکہ ٦٥ تا ٦٩ کے بامحاورہ ترجمہ کا امتحان لیا جائے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

سورۃ الحج: آیات ٦٥ تا ٦٩

اَلَمْ تَرَ	اَنَّ اللّٰهَ	سَخَّرَ	لَكُمْ	مَّا فِي الْاَرْضِ	وَالْفُلْكَ	تَجْرِيْ	فِي الْبَحْرِ
کیا تو نے نہیں دیکھا	کہ اللہ	مسخر کر دیا	تمھارے لیے	جو زمین میں	اور کشتی	چلتی ہے	دریا میں

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے تمھارے لیے مسخر کر دیا جو کچھ زمین میں ہے اور کشتیاں سمندر میں

بِاَمْرِهٖ	وَيُمْسِكُ	السَّمَآءَ	اَنْ تَقَعَ	عَلَى الْاَرْضِ	اِلَّا	بِاِذْنِهٖ
اس کے حکم سے	اور وہ روکے ہوئے ہے	آسمان	کہ وہ گر پڑے	زمین پر	بغیر	اس کے حکم سے

اسی کے حکم سے چلتی ہیں اور وہی آسمان کو روکے ہوئے ہے کہ اس کے حکم کے بغیر زمین پر نہیں گر سکتا

اِنَّ اللّٰهَ	بِالنَّاسِ	لَرَءُوْفٌ	رَّحِيْمٌ ۝٦٥	وَهُوَ	الَّذِيْٓ	اَحْيَاكُمْ	ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ
یقیناً اللہ	لوگوں پر	بہت شفقت کرنے والا	نہایت رحم فرمانے والا	اور وہی	جس نے	تمھیں زندہ کیا	پھر تمھیں موت دے گا

یقیناً اللہ لوگوں پر بہت شفقت فرمانے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ اور وہی تو ہے جس نے تمھیں زندہ فرمایا پھر تمھیں موت دے گا

ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ	اِنَّ الْاِنْسَانَ	لَكَفُوْرٌ ۝٦٦	لِكُلِّ اُمَّةٍ	جَعَلْنَا	مَنْسَكًا	هُمْ
پھر تمھیں زندہ کرے گا	یقیناً انسان	بڑا ہی ناشکرا	ہر اُمت کے لیے	ہم نے مقرر فرمایا	ایک طریقہ	وہ

پھر تمھیں زندہ فرمائے گا یقیناً انسان تو بڑا ہی ناشکرا ہے۔ ہر اُمت کے لیے ہم نے عبادت (اور قربانی) کا ایک طریقہ مقرر فرمایا ہے

نَاسِكُوْهُ	فَلَا يُنَازِعُنَّكَ	فِي الْاَمْرِ	وَادْعُ	اِلٰى رَبِّكَ	اِنَّكَ	لَعَلٰى
جس پر وہ چلتے ہیں	تو چاہیے کہ تم سے نہ جھگڑا کریں	معاملہ میں	اور بلاؤ	اپنے رب کی طرف	یقیناً آپ	پر

جس پر وہ چلتے ہیں تو ان کو چاہیے کہ ہرگز وہ آپ سے (اس) معاملہ میں جھگڑا نہ کریں اور آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم لوگوں کو) اپنے رب کی طرف بلاتے رہیں یقیناً

هُدًى	مُّسْتَقِيْمٍ ۝٦٧	وَاِنْ	جٰدَلُوْكَ	فَقُلِ	اللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝٦٨
راستہ	سیدھے	اور اگر	وہ آپ سے جھگڑیں	تو آپ فرما دیجیے	اللہ	خوب جانتا ہے	جو کچھ تم کر رہے ہو

آپ سیدھے راستہ پر ہیں۔ اور اگر وہ آپ سے جھگڑیں تو آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم) فرما دیجیے اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ تم کر رہے ہو۔

USTAD 360° استاد

اَللّٰهُ	يَحْكُمُ	بَيْنَكُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	فِيْمَا	كُنْتُمْ	فِيْهِ	تَخْتَلِفُوْنَ۝
اللہ	فیصلہ فرمائے گا	تمھارے درمیان	قیامت کے دن	جس چیز میں	تم تھے	اس میں	اختلاف کرتے

اللہ تمھارے درمیان قیامت کے دن فیصلہ فرمائے گا جس چیز میں تم اختلاف کرتے تھے۔

ذخیرۂ الفاظ

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
يُمْسِكُ	وہی روکے ہوئے ہے	مَنْسَكًا	عبادت کا طریقہ
يَمْشُوْنَ	وہ چلتے ہیں		

مشقی سوالات کے جوابات

سوال 1: درست جواب کی نشان دہی کیجیے:

i- سورۃ الحج ہے:

(الف) مکی (ب) مدنی (ج) مکی مدنی (د) ان میں سے کوئی نہیں

ii- پہلی مرتبہ جہاد کی اجازت دی گئی:

(الف) سورۂ مریم میں (ب) سورۂ طٰہٰ میں (ج) سورۃ الحج میں (د) سورۃ الانبیاء میں

iii- سورت کے شروع میں قیامت کے احوال کا بیان ہے:

(الف) سورۂ طٰہٰ (ب) سورۃ الحج (ج) سورۃ الانبیاء (د) سورۂ مریم

iv- سورۃ الحج میں حکمرانوں کو تاکید کی گئی ہے:

(الف) نیکی کا حکم دینے کی (ب) صلہ رحمی کی (ج) عفو ودرگزر کی (د) مساوات قائم کرنے کی

v- سورۃ الحج میں جہاد کی اجازت کو مسلمانوں کے لیے قرار دیا گیا ہے:

(الف) ذمہ داری (ب) قرضِ حسنہ (ج) خوش خبری (د) یہ تینوں

جوابات: i- مدنی ii- سورۃ الحج میں iii- سورۃ الحج iv- مساوات قائم کرنے کی v- خوش خبری

سوال 2: مختصر جواب دیجیے۔

i- سورۃ الحج کو یہ نام کیوں دیا گیا؟

جواب: سورۃ الحج میں بتایا گیا ہے کہ حج حضرت ابراہیم ؑ کے زمانے میں کس طرح شروع ہوا اور اس کے بنیادی ارکان کیا ہیں؟ اسی وجہ سے اس سورت کا نام سورۃ الحج ہے۔

ii- سورۃ الحج کا خلاصہ کیا ہے؟

جواب: سورۃ الحج کا خلاصہ ”قیامت کے احوال، حج و قربانی کا بیان اور جہاد کی اجازت“ ہے۔

-iii سورۃ الحج کے اہم علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔

جواب: 1- قیامت کا دن ایک نہایت سخت اور ہولناک دن ہوگا جو لوگوں کے ہوش اڑا دے گا۔ (سورۃ الحج:2،1)

2- شیطان کی پیروی کرنے والے دنیا میں گمراہی اور آخرت میں عذاب میں ہوں گے۔ (سورۃ الحج:4،3)

سوال 3: درج ذیل قرآنی الفاظ کے معنی لکھیں۔

يُمْسِكُ ، مَنْسَكًا ، يَمْشُوْنَ

جواب:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
يُمْسِكُ	وہی روکے ہوئے ہے	مَنْسَكًا	عبادت کا طریقہ	يَمْشُوْنَ	وہ چلتے ہیں

سوال 4: دی گئی آیات کا بامحاورہ ترجمہ لکھیں۔

-i وَهُوَ الَّذِيْٓ اَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ۭ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ (٦٦)

ترجمہ: اور وہی تو ہے جس نے تمھیں زندہ فرمایا پھر تمھیں موت دے گا پھر تمھیں زندہ فرمائے گا یقیناً انسان تو بڑا ہی ناشکرا ہے۔

-ii لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا هُمْ نَاسِكُوْهُ فَلَا يُنَازِعُنَّكَ فِي الْاَمْرِ وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ ۭ اِنَّكَ لَعَلٰى هُدًى مُّسْتَقِيْمٍ (٦٧)

ترجمہ: ہر اُمّت کے لیے ہم نے عبادت (اور قربانی) کا ایک طریقہ مقرر فرمایا ہے جس پر وہ چلتے ہیں تو ان کو چاہیے کہ ہرگز وہ آپ سے (اس) معاملہ میں جھگڑا نہ کریں اور آپ (خاتم النبیین ﷺ لوگوں کو) اپنے رب کی طرف بلاتے رہیں یقیناً آپ سیدھے راستہ پر ہیں۔

-iii وَاِنْ جٰدَلُوْكَ فَقُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ (٦٨)

ترجمہ: اور اگر وہ آپ سے جھگڑیں تو آپ (خاتم النبیین ﷺ) فرما دیجیے اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ تم کر رہے ہو۔

-iv اَللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ (٦٩)

ترجمہ: اللہ تمھارے درمیان قیامت کے دن فیصلہ فرمائے گا جس چیز میں تم اختلاف کرتے تھے۔

سوال 5: تفصیلی جواب دیجیے۔

-i سورۃ الحج پر ایک مفصل مضمون تحریر کیجیے۔

جواب: دیکھیے سوال 1

سرگرمیاں برائے طلبہ

☆ قیامت کے دن کے حوالہ سے قرآنی آیات کی روشنی میں اپنی معلومات کو وسعت دیجیے۔

جواب: قرآن و حدیث کے مطابق یہ دنیوی زندگی عارضی امتحان گاہ اور دار العمل ہے۔ موت ایک اٹل حقیقت ہے، ہر شخص کو ایک نہ ایک دن مرنا ہے اور دنیا کو چھوڑنا ہے۔ ذاتِ باری تعالیٰ کے سوا ہر شے فانی اور ختم ہونے والی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا۔ قرآن کریم میں موت و حیات کی تفصیل خود اللہ تعالیٰ نے اس طرح بیان فرمائی:

كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَكُنْتُمْ اَمْوَاتًا فَاَحْيَاكُمْ ۚ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۔ (البقرۃ:28)

ترجمہ: کس طرح تم اللہ کا انکار کرتے ہو حالانکہ تم پہلے بے جان تھے پھر تم کو اس نے زندہ کیا (انسان بنا کر پیدا کیا) پھر تم کو مار دے گا پھر تم کو زندہ کرے گا پھر اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

ایک دن ایسا آئے گا جب ساری دنیا ختم ہو جائے گی اسے یوم الآخرت، یوم الحشر، یوم الحساب، یوم الدین اور قیامت کہتے ہیں۔ ہر شے ختم ہو جانے کے بعد ایک دائمی و ابدی نظام قائم ہوگا۔ مردوں کو دوبارہ زندہ کیا جائے گا اور سب اپنے اپنے اعمال کی جواب دہی کے لیے اللہ تعالیٰ کے حضور پیش ہوں گے۔ قیامت کے روز جب سب لوگ اللہ تعالیٰ کے حضور پیش ہوں گے تو انھیں ان کے اعمال نامے دیے جائیں گے۔ ہر شخص کے اعمال کا حساب اس کے سامنے ہوگا اور اس کی نیکیاں اور برائیاں اسے معلوم ہو جائیں گی پھر اسی کے مطابق اسے جزا اور سزا ملے گی۔ صالح اور نیک اعمال والے لوگ جنت کی ابدی زندگی میں داخل ہوں گے جب کہ کفار اور بداعمال لوگوں کا ٹھکانہ جہنم ہوگا جہاں وہ بھڑکتی ہوئی آگ کے سخت عذاب میں مبتلا ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

اِنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ اَكَادُ اُخْفِيْهَا لِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا تَسْعٰى ۔ (سورۂ طٰہٰ:15)

ترجمہ: بے شک قیامت آنے والی ہے قریب ہے کہ میں اسے چھپا رکھوں تا کہ ہر جان کو اس کی کوشش کا بدلہ دیا جائے۔

سورۂ الحاقہ میں ہے:

فَيَوْمَئِذٍ وَّقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۝ وَانْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَّاهِيَةٌ ۝ وَّالْمَلَكُ عَلٰٓى اَرْجَآئِهَا ۚ وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمٰنِيَةٌ ۝ يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُوْنَ لَا تَخْفٰى مِنْكُمْ خَافِيَةٌ ۝ فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ۙ فَيَقُوْلُ هَآؤُمُ اقْرَءُوْا كِتٰبِيَهْ ۝ (الحاقہ:15 تا 19)

ترجمہ: تو اس وقت واقع ہونے والی قیامت برپا ہو جائے گی۔ اس دن آسمان پھٹ جائے گا اور اس کی بندش ڈھیلی پڑ جائے گی۔ اور فرشتے آسمان کے چاروں طرف ہوں گے اور اس دن تمھارے رب کا عرش اپنے اوپر آٹھ فرشتے اٹھائیں گے۔ اس دن تم سب اس کے سامنے پیش کیے جاؤ گے اور تمھارا کوئی بھید پوشیدہ نہ رہے گا۔ سو جس کا نامہ اعمال اس کے دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا وہ پکار اٹھے گا (لوگو) آؤ پڑھو میرے اعمال کی کتاب۔

ارشاد ربانی ہے:

فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ وَّمَا كُنَّا غَآئِبِيْنَ ۝ وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذِ الْحَقُّ ۚ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَظْلِمُوْنَ ۔
(سورۂ الاعراف:7 تا 9)

ترجمہ: پھر ہم ان کو احوال سنائیں گے اپنے علم سے اور ہم کہیں غائب نہ تھے۔ اور تول اس دن ٹھیک ہوگی، پھر جس کی تولیں بھاری ہوئیں سو وہی ہیں نجات پانے والے۔ اور جس کی تولیں ہلکی ہوئیں سو وہی ہیں جنھوں نے اپنا نقصان کیا، اس واسطے کہ ہماری آیتوں کا انکار کرتے تھے۔

انسان کی پیدائش بے کار اور بے مقصد نہیں اسی لیے اس کے تمام اعمال کا مواخذہ ہونا ضروری ہے تا کہ خیر اور شر، نیکی اور بدی کا امتیاز کیا جا سکے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ۔ (سورۂ المومنون:115)

ترجمہ: (اے لوگو!) سو کیا تم سمجھتے ہو کہ ہم نے تم کو بے کار پیدا کیا اور تم ہماری طرف لوٹائے نہ جاؤ گے۔

اللہ تعالیٰ نے اس تمام کائنات اور اس میں موجود ہر چیز کو ایک خاص مقصد کے لیے تخلیق کیا ہے اور یہ سب کا سب انسان کے لیے مسخر کر دیا۔ انسان کو نیکی اور بدی دونوں راہیں دکھا دیں اور اسے اختیار دے دیا کہ وہ جس راہ کو چاہے اپنا لے لیکن یاد رکھے کہ وہ اللہ تعالیٰ یوم جزا (آخرت) کا مالک ہے اور اس دن وہ ہر انسان کو اس کے نیک اعمال پر انعام دے گا یعنی جنت میں داخل کر دے گا اور برے اعمال پر سزا دے گا یعنی دوزخ میں داخل کر دے گا اور وہ زندگی کبھی ختم نہ ہوگی۔

☆ حج کے طریقے کے حوالے سے اپنی معلومات میں اضافہ کیجیے۔

جواب: عملی کام۔

☆ ایک نقشہ بنائیے جس میں حج کرنے کے طریقہ کی وضاحت کی گئی ہو۔ اس سلسلہ میں حج کے اہم ارکان جیسے احرام، طواف، سعی، رمی اور وقوف عرفہ وغیرہ کے بارے میں اپنی معلومات میں اضافہ کیجیے۔

جواب: عملی کام۔

☆ انٹرنیٹ اور دوسرے ذرائع سے خانہ کعبہ، مسجد حرام، عرفات، منٰی، مزدلفہ اور حج سے متعلق دوسرے مقامات کی تصاویر جمع کیجیے اور ان مقامات سے متعلق حج کے مناسک کو جاننے کی کوشش کیجیے۔

جواب: عملی کام۔

☆ اگر آپ کے خاندان میں کسی نے حج یا عمرہ کیا ہے تو ان سے حرمین شریفین کی زیارت کے احوال معلوم کیجیے۔

جواب: عملی کام۔

برائے اساتذہ کرام

☆ اسلام کے بنیادی ارکین کے بارے میں طلبہ کو بتائیں۔

جواب: عملی کام۔

☆ دین اسلام میں حج کی اہمیت اور فضیلت کے حوالے سے طلبہ کو آگاہ کیجیے۔

جواب: عملی کام۔

☆ طلبہ کو سورۃ الحج کی آیت 65 تا آیت 69 کے امتحانی جائزہ کے لیے تیار کریں۔

جواب: عملی کام۔

☆ اللہ تعالیٰ کے نزدیک قربانی کرنے کی کیا حقیقت ہے؟ اس بارے میں طلبہ کو بتائیں۔

جواب: عملی کام۔

معروضی سوالات

کثیر الانتخابی سوالات

-1 سورۃ الحج کی آیات ہیں:

(A) 98 (B) 135 (C) 113 (D) 78

-2 کس سورۃ کا نزول ہجرت سے پہلے ہو چکا تھا اور تکمیل ہجرت کے بعد ہوئی:

(A) سورۃ الحج (B) سورۃ الانبیاء (C) سورۃ مریم (D) سورۃ طٰہٰ

3- حج کے بنیادی ارکان کا ذکر ہے:
(A) سورۃ الکہف میں (B) سورۃ الفتح میں (C) سورۃ البقرۃ میں (D) سورۃ الحج میں

4- قیامت کے احوال، حج و قربانی کا بیان اور جہاد کی اجازت یہ خلاصہ ہے:
(A) سورۃ الانبیاء کا (B) سورۃ الحج کا (C) سورۃ البقرہ کا (D) سورۃ الفتح کا

5- سورۃ الحج کی ابتداء میں بیان ہوا ہے:
(A) توحید کا (B) حج کا (C) قربانی کا (D) قیامت کے احوال کا

6- حج اور قربانی کی حقیقت سے آگاہ کیا گیا ہے:
(A) سورۃ الحج میں (B) سورۃ الانبیاء میں (C) سورۃ الکوثر میں (D) سورۃ البقرہ میں

7- سورۃ الحج میں اجازت دی گئی ہے:
(A) ہجرت کی (B) جہاد کی (C) تجارت کی (D) عمرہ کی

8- سورۃ الحج میں مسلمانوں کے لیے خوش خبری قرار دیا گیا ہے:
(A) احکام حج کو (B) قربانی کو (C) جہاد کی اجازت کو (D) قیامت کے احوال کو

9- اللہ تعالیٰ نے سورۃ الحج کے آخر میں ایمان لانے کی بھرپور دعوت دی ہے:
(A) اہل مکہ کو (B) اہل یثرب کو (C) اہل عرب کو (D) تمام انسانوں کو

10- اللہ تعالیٰ نے اپنا پیغام پہنچانے کے لیے منتخب فرمایا ہے:
(A) فرشتوں کو (B) جنات کو (C) فرشتوں اور انسانوں میں سے (D) صالحین کو

11- سورۃ الانبیاء کے مطابق لوگوں کے ہوش اُڑا دے گا:
(A) قیامت کا دن (B) موت کا وقت (C) جنگ کا وقت (D) قحط کا زمانہ

12- دنیا میں گمراہ اور آخرت میں عذاب میں ہوں گے:
(A) اغنیا (B) فقراء (C) گداگر (D) شیطان کے پیروکار

13- کوئی دلیل نہیں ہے:
(A) توحید کے لیے (B) قیامت کے لیے (C) شرک کے لیے (D) آخرت کے لیے

14- دنیا کے فائدے پر خوش اور نقصان پر دین سے دور ہو جاتے ہیں:
(A) فاسق (B) منافق (C) مشرک (D) نومسلم

15- اللہ تعالیٰ کے حضور سجدہ ریز ہے:
(A) سارے جنات (B) سارے انسان (C) سارے فرشتے (D) ساری کائنات

16- اللہ تعالیٰ ان کی مدد کرتا ہے جو:
(A) اللہ تعالیٰ کے دین کی مدد کرتے ہیں۔ (B) مسلمانوں کی مدد کرتے ہیں۔
(C) کافروں کی مدد کرتے ہیں۔ (D) نیکوکار ہیں۔

جوابات:

(C) -10	(D) -9	(C) -8	(B) -7	(A) -6	(D) -5	(B) -4	(D) -3	(A) -2	(D) -1
				(A) -16	(D) -15	(B) -14	(C) -13	(D) -12	(A) -11

مختصر جوابی سوالات

-1 سورۃ الحج کس طرح ایک منفرد سورۃ ہے؟

جواب: سورۃ الحج اس طرح ایک منفرد سورت ہے کہ اس کا کچھ حصہ مدنی ہے اور کچھ مکی، اس سورت کا نزول مکہ مکرمہ میں ہجرت سے پہلے ہو چکا تھا اور تکمیل ہجرت کے بعد مدینہ منورہ میں ہوئی۔

-2 سورۃ الحج کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب: سورۃ الحج میں بتایا گیا ہے کہ حج حضرت ابراہیم علیہ السلام کے زمانے میں کس طرح شروع ہوا اور اس کے بنیادی ارکان کیا ہیں؟ اسی وجہ سے اس سورت کا نام سورۃ الحج ہے۔

-3 سورۃ الحج کا خلاصہ کیا ہے؟

جواب: سورۃ الحج کا خلاصہ ''قیامت کے احوال، حج و قربانی کا بیان اور جہاد کی اجازت'' ہے۔

-4 سورۃ الحج کی ابتداء میں قیامت کے احوال کا کس طرح بیان ہے؟

جواب: سورۃ الحج میں فرمایا: اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو بے شک قیامت کا زلزلہ بڑی (ہولناک) چیز ہے۔ جس دن تم اسے دیکھو گے ہر دودھ پلانے والی اپنے دودھ پیتے بچے کو بھول جائے گی اور تمام حمل والیاں اپنا حمل گرا دیں گی اور (اے مخاطب) تُو لوگوں کو نشے کی حالت میں دیکھے گا حالاں کہ وہ نشے میں نہیں ہوں گے لیکن اللہ کا عذاب بڑا سخت ہوگا۔

-5 مشرکوں کے خلاف جہاد کی اجازت کا کیا مطلب ہے؟

جواب: مشرکوں کے خلاف جہاد کی اجازت کا مطلب ہے کہ اب مسلمانوں کو کافروں کے ظلم و ستم کے خلاف طاقت کا استعمال کرنے کی اجازت مل گئی ہے۔

-6 سورۃ الحج کے آخر میں تمام انسانوں کو کیا دعوت دی گئی ہے؟

جواب: سورۃ الحج کے آخر میں تمام انسانوں کو ایمان لانے کی بھرپور دعوت دی گئی ہے۔

-7 سورۃ الحج کے مطابق اللہ تعالیٰ نے اپنا پیغام پہنچانے کے لیے کن کو منتخب فرمایا ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے فرشتوں اور انسانوں میں سے جس کو چاہا اپنا پیغام پہنچانے کے لیے منتخب فرمایا۔

-8 سورۃ الحج میں ایمان والوں کو کیا حکم دیا گیا ہے؟

جواب: سورۃ الحج میں ایمان والوں کو عمل صالح کرنے اور امت کی ذمہ داری ادا کرنے کا حکم دیا گیا۔

-9 سورۃ الحج کے مطابق کون سا دن لوگوں کے ہوش اُڑا دے گا؟

جواب: سورۃ الحج کے مطابق قیامت کا دن ایک نہایت سخت اور ہولناک دن ہوگا جو لوگوں کے ہوش اڑا دے گا۔

-10 سورۃ الحج میں شیطان کی پیروی کرنے والے کا کیا انجام بیان ہوا ہے؟

جواب: سورۃ الحج کے مطابق شیطان کی پیروی کرنے والے دنیا میں گمراہی اور آخرت میں عذاب میں ہوں گے۔

-11 سورۃ الحج میں منافقین کی عبادت کے بارے میں کیا بیان ہوا ہے؟

جواب: سورۃ الحج میں منافقین کی عبادت کے بارے میں بیان ہوا ہے کہ منافقین اللہ تعالیٰ کی عبادت کنارے کنارے رہ کر کرتے ہیں اور دنیا کے فائدے پر خوش ہوتے ہیں اور نقصان پر دین سے دور ہو جاتے ہیں۔

-12 اللہ تعالیٰ کے حضور کون سجدہ ریز ہے نیز اللہ تعالیٰ کن کی مدد فرماتا ہے؟

جواب: ساری کائنات اللہ تعالیٰ کے حضور سجدہ ریز ہے۔ نیز اللہ تعالیٰ ان کی مدد فرماتا ہے جو اللہ تعالیٰ کے دین کی مدد کرتے ہیں۔

-13 اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ کا ترجمہ لکھیں۔

جواب: ترجمہ: کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ تمھارے لیے مسخر کر دیا جو کچھ زمین میں ہے۔

-14 ترجمہ لکھیں: وَالْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ

جواب: ترجمہ: اور کشتیاں سمندر میں اسی کے حکم سے چلتی ہیں۔

-15 وَيُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ کا ترجمہ لکھیں۔

جواب: ترجمہ: اور وہی آسمان کو روکے ہوئے ہے کہ اس کے حکم کے بغیر زمین پر نہیں گر سکتا۔

-16 اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ کا ترجمہ تحریر کریں۔

جواب: ترجمہ: یقیناً اللہ لوگوں پر بہت شفقت فرمانے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

-17 ترجمہ لکھیں: وَهُوَ الَّذِيْٓ اَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ

جواب: ترجمہ: اور وہی تو ہے جس نے تمھیں زندہ فرمایا پھر تمھیں موت دے گا پھر تمھیں زندہ فرمائے گا۔

-18 اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ کا ترجمہ لکھیں۔

جواب: ترجمہ: یقیناً انسان تو بڑا ہی ناشکرا ہے۔

-19 لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا هُمْ نَاسِكُوْهُ کا ترجمہ لکھیں۔

جواب: ترجمہ: ہر امت کے لیے ہم نے عبادت (اور قربانی) کا ایک طریقہ فرمایا ہے جس پر وہ چلتے ہیں۔

-20 ترجمہ تحریر کریں۔ فَلَا يُنَازِعُنَّكَ فِي الْاَمْرِ

جواب: ترجمہ: تو ان کو چاہیے کہ ہرگز وہ آپ سے (اس) معاملہ میں جھگڑا نہ کریں۔

-21 وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ کا ترجمہ لکھیں۔

جواب: ترجمہ: اور آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کو) اپنے رب کی طرف بلاتے رہیں۔

-22 اِنَّكَ لَعَلٰى هُدًى نَاسِكُوْهُ کا ترجمہ لکھیں۔

جواب: ترجمہ: یقیناً آپ سیدھے راستہ پر ہیں۔

-23 ترجمہ لکھیں: وَاِنْ جٰدَلُوْكَ فَقُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

جواب: ترجمہ: اور اگر وہ آپ سے جھگڑیں تو آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) فرما دیجیے اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ تم کر رہے ہو۔